

میدان عبد القادر کا ہے جب کہ باقی اس شعبہ کے عرب طلبہ کی ترتیب و تخلیق کی مثال ہیں۔ سب انگریزی میں ادارتی نوٹ کے علاوہ تین مستقل مضامین شامل ہیں۔ زبانوں کے اعتبار سے یہ گلدستہ مضامین اپنے موضوعات اور اسلوب ہر دو اعتبار سے لائق مطالعہ ہیں۔ ہر مضمون میں مراجع اور مصادر کے حوالہ جاتی اندراجات نے ان کے تحقیقی پایہ میں اضافہ کیا ہے۔ ہمارے نزدیک اس میں کچھ موضوعات کی موجودگی ناگزیر ہے جن میں ایک تو علوم اسلامیہ پر شائع ہونے والی کسی بھی زبان کی اہم اور جدید کتب کا تعارف کرایا جانا چاہیے۔ اس تعارف میں ان کتب کے محتویات کے علاوہ فنی اعتبار سے ان پر نقد و نظر کو بھی شامل ہونا چاہیے۔ دوم یہ کہ اسلامی ریاست کو اپنے مختلف شعبوں میں درپیش مسائل کا حل ان میں پیش کیا جانا چاہیے۔ سوم یہ کہ علوم جدیدہ کے مختلف موضوعات کا جائزہ علوم قرآنی کی روشنی میں پیش کیا جانا چاہیے۔ یہ وہ اہم کام جس کے بغیر علوم اور فنون کے قبلہ کو درست نہیں رکھا جاسکتا۔

”القلم“ کا یہ شمارہ بے شمار صوری اور معنوی خوبیوں کا آئینہ دار ہے۔ ہم اس نقش اول کے مشمولات کو لائق قدر اور امید افزا تصور کرتے ہیں اور اس ادارے کے لائق و فائق اساتذہ و محققین سے یہ بجا توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس تحقیقی مجلے کے معیار کو خوب سے خوب تر بنانے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کریں گے۔

انسان، نشان رحمان	نام کتب
عبدالرحمن مالیر کولوی	مؤلف
رحمانیہ دارالکتب، امین پور بازار، فیصل آباد	ناشر
۵۷۸ صفحات	ضخامت

موہبت اور تذکیر قرآن مجید اور دین اسلام کی دعوت کا ایک خاص موضوع ہے۔ قرآنی اصطلاح میں اسے انذار و تبشیر بھی کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں یہ موضوع بہت سے تنوعات اور اسالیب کے حوالے سے بیان ہوا ہے۔ جناب عبدالرحمن عاجز نے جو ایک معروف دینی شاعر بھی ہیں اور جن کے مطبوعہ شعری کارناموں میں اصلاحی اور ناصحانہ انداز بہت ہی نمایاں ہے۔ انہوں نے اس مضمون کو ایک نئے پیرایہ نثر میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ قرآن مجید کا مخاطب حضرت انسان ہے، جسے فاضل مؤلف نے نشان رحمان قرار دیا ہے۔ یوں تو اس کائنات عرش و فرش میں ہر چیز نشان رحمن ہے۔ جسے زبان وحی میں یوں بیان کیا گیا ہے

﴿ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴾ (الذاریات ۲۱)

مگر ہر شے ہزار عالم کے اطراف و اکناف میں پھیلی تمام مخلوقات میں حضرت انسان احسن تقویم کا نمونہ ہے جو اپنے